



## سوال

(291) اگر شوہر نشہ کا عادی ہو اور توبہ کرنا چاہے تو بیوی کیا کرے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے بہنوئی کو نشہ کرنے کی عادت ہے وہ اسے ترک کرنا چاہتا ہے لیکن عادی ہونے کی وجہ سے چھوڑ نہیں سکتا البتہ وہ اللہ تعالیٰ کا خوف بھی رکھتا ہے میری بہن یہ جاننا چاہتی ہے کہ اسے کیا کرنا چاہیے؟ اس کے تین بیٹے بھی ہیں اور اسے اس بات کا ڈر ہے کہ اگر اس نے خاوند کو چھوڑ دیا تو ممکن ہے اس کا حال اس سے بھی برا ہو جائے اور وہ اور زیادہ نشہ کرنے لگے یا پھر وہ خودکشی ہی کر لے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہم آپ کی بہن کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہی رہے اور اسے توبہ کرنے کی ترغیب دلائے اور یہ کوشش کرے کہ وہ نشہ کرنے سے چھٹکارا حاصل کر لے اور اپنے خاوند کو ان انسان نما بھیریلوں کے لیے نہ چھوڑ دے جو اس کی زندگی تباہ کر کے رکھ دیں اسے اپنی بیوی کی اس حالت میں زیادہ ضرورت ہے۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ آپ ان طبی مراکز سے رابطہ کریں جو نشہ کی عادت کے علاج کے لیے مخصوص ہیں اور آپ کی بہن کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس معاملہ میں تردو کا شکار نہ ہو بلکہ اسے ان حالات میں فوراً علاج معالجہ کرنے والے مختص لوگوں سے رابطہ کرنا چاہیے اور اس کے ساتھ ساتھ ہمیشہ اپنے خاوند کو اللہ تعالیٰ کا خوف یاد دلاتی رہے اسے موت اور پھر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی بھی یاد دہانی کرائے۔ اور جس چیز پر اس وقت آپ کا بہنوئی ہے اسے چھوڑنے کی بھی ترغیب دی جائے اور اسے اس بیماری سے شفا یابی کی امید اور اس کے رب سے توبہ کی قبولیت کی بھی امید دلائی جائے، اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔ (شیخ محمد المنجد)

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 369

محدث فتویٰ